Notification No.: 517/2022

Date of Award: 07/07/2022

Name of the Scholar: **MOHAMMAD FAHEEM**

Name of the Supervisor: **PROF. NADIM AHMAD**

Name of the Department: **Department of Urdu**

Topic of Research: **MUSHTAQ AHMAD YOUSUFI: HAYAT AUR ADABI KHIDMAAT**

Finding

☆مشتاق احمد یوسفی عہد حاضر کے سر برآوردہ مزاح نگار ہیں۔انھوں نے اپنی مزاحیہ تحریروں میں اپنے عہد کے سماجی، سیاسی، معاشی اور معاشرتی مسائل کو موضوع بنایا ہے۔☆ان کے یہاں موضوعات اپنے مخصوص دائرہ سے نکل کر آفاق گیر ہو جاتے ہیں۔☆تقسیم ہند کی وجہ سے وجود میں آنے والے واقعات کی مزاحیہ انداز میں پیش کش ان کی تحریروں کا اہم خاصہ ہے۔☆انھوں نے اپنے کرداروں کے بھرپور اور مکمل خاکے پیش کر کے ان کو زندہ وجاوید بنا دیا ہے۔☆تقسیم ہند کی وجہ سے اپنے اصل وطن سے ہجرت کرنے والے مہاجرین کے درد اور پاکستان میں ان کے ساتھ ہونے والے برتاؤ کو یوسفی نے اپنی تحریروں کا موضوع بنایا ہے۔☆انھوں نے آزادی کے بعد برصغیر میں پیش آنے والے غربت وافلاس، توہم پرستی، اخلاقی اقدار کی پامالی جیسے اہم مسائل کو اپنی تصانیف میں جگہ دی ہے۔☆ آزادی کے بعد پاکستانی سیاست میں ہونے والے اتار چڑھاؤ اور پاکستان و بنگلہ دیش کے درمیان بڑھتی ہوئی تلخیوں کو بھی اپنے تخلیقی فن پاروں کا حصہ بنایا ہے۔☆شعبۂ معاشیات میں مسلمانوں کی عدم دلچسپی کو انھوں نے اپنی کتاب 'زرگزشت' میں پیش کرتے ہوئے افسوس کا اظہار کیا ہے۔☆یوسفی کا بیانیہ انداز یوسفی کے اسلوب کی نمایاں خوبی ہے۔ان کے مکالماتی جملے بھی اختصار اور جامعیت کی بنا پر ان کے اسلوب کو امتیازی حیثیت عطا کرتے ہیں۔☆ان کے یہاں واقعہ در واقعہ کی تکنیک سے مزاح کی نمو ہوتی ہے۔☆ان کی تحریروں میں مختلف مزاحیہ فنی حربوں کا استعمال بھی خوب تر ہے۔☆مختلف صنعتوں کے استعمال سے بھی وہ مزاح تخلیق کرتے ہیں۔مثلاً وہ مزاح کے رنگ کو دوبالا کرنے کے لئے تشبیہات واستعارات، کنایہ اور تمثیل وغیرہ دیگر صنعتوں کا استعمال کرتے ہیں۔☆یوسفی کو ان کے عہد کے جملہ طنز و مزاح نگاروں میں نمایاں مقام حاصل ہے۔☆اسی وجہ سے ناقدین فن نے انھیں 'سرخیل مزاح نگاراں، اردو مزاح کا یوسف لاثانی، اور سردارِ مزاح نگاراں جیسے القابات سے نوازا ہے اور ان کے عہد کو 'اردو مزاح کا عہد یوسفی' کہا ہے۔